ہمیں کتاب چاہیے

(CLF ترانہ)

ہمیں کتاب چاہیے۔ ہمیں کتاب چاہیے
جو زندگی بدل دے ہم کو وہ نصاب چاہیے
ہمیں کتاب چاہیے۔ ہمیں کتاب چاہیے

ہمارے ذہن و فکر کو جو علم کا دیا ملے
تو اس کی روشنی میں ہم کو ایک راستہ ملے
وہ راستہ کہ جس پہ چل کے ملک جگمگا اٹھے

جو زندگی بدل دے ہم کو وہ نصاب چاہیے
ہمیں کتاب چاہیے۔ ہمیں کتاب چاہیے

وطن تیری زمین کو ہم آسماں بنائیں گے
کنارے آسمان کے ملاپ سے ملائیں گے
جو نیند سے جگائے ہم کو ایسا خواب چاہیے

جو زندگی بدل دے ہم کو وہ نصاب چاہیے
ہمیں کتاب چاہیے۔ ہمیں کتاب چاہیے

جہاں کو امن و آشتی کے گیت ہم سنائیں گے
محبتوں کے پیار کے دیئے سدا جلائیں گے
جو نیند سے جگائے ہم کو ایسا خواب چاہیے

جو زندگی بدل دے ہم کو وہ نصاب چاہیے
ہمیں کتاب چاہیے۔ ہمیں کتاب چاہیے

ترانہ : زہرا نگاہ